(۶)

بعض اوقات کوئی خاتون (غیر شادی شدہ) گناہ کو چھپانے کیلئے ۳ - ۴ ماہ کے اسقاط کرنا چاہتی ہے۔ لوگوں کے اس ترغیب کے ساتھ کہ سمت قبائلی علاقہ ہے اگر اسقاط نہ کیا تو حمل اور حاملہ دونوں ضائع ہو جائیں گے کیا اس صورت میں کسی خاتون کی زندگی کو بچانے کیلئے حمل ساقط کی جا سکتی یا نہیں۔

کچھ خواتین رمضان المبارک کے روزے رکھنے کیلئے حیض کو روکنے والی گولیاں استعمال کرتی ہیں تاکہ روزے حیض کی وجہ سے خراب نہ ہوں ایسی گولیاں کھانا شرعاً جائز ہے یا ناجائز

سفر کی روانگی سے پہلے یا دوران سفر حیض کو روکنے کیلئے گولی لینا جائز یا ناجائز ہے۔

ڈاکٹر جان محمد C/o مزمل میڈیکل اسٹور نگر [illegible]

## الجواب حامداً ومصلیاً

۱ اگر واقعۃً اس بات کا قوی اندیشہ ہو کہ حمل کا پتا چلنے پر حاملہ کو قتل کر دیا جائے گا، تو اسکی جان بچانے کیلئے اسقاطِ حمل کی گنجائش ہے بشرطیکہ حمل چار ماہ سے کم کا ہو تاہم اسمیں ایک پہلو یہ بھی ہے کہ آج کل معاشرتی بے راہ روی کی وجہ سے لوگ برائی میں مبتلا ہوتے ہیں اور پھر اپنے گناہ کو چھپانے کیلئے اسقاطِ حمل کا طریقہ اختیار کرتے ہیں، واضح ہو کہ ایسے لوگوں کے ساتھ تعاون کرنا ہرگز درست نہیں گناہ ہے اس سے بچنا لازم ہے۔

۲ مانع حیض گولیاں کھانے میں شرعاً قباحت نہیں، تاہم حیض آنا عورت کیلئے طبی لحاظ سے مفید ہے اور اسے مصنوعی طریقے سے روکنا دیگر بیماریوں کا باعث بن سکتا، اسلئے اس سے پرہیز کرنا بہتر ہے، لیکن اگر گولیوں کے ذریعے عورت کا حیض رکا رہا اور خون نہیں آیا تو اس دوران وہ پاک شمار ہوگی اور روزہ رکھنا درست ہوگا۔

۳ شرعاً گولیاں کھانا ممنوع نہیں۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد افتخار بیگ
دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴
۲۲/۸/۲ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ
محمود اشرف عثمانی
دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴
۲۲/۸/۲ھ